بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن کالج —— داخلے شروع ہیں

قرآن کالج میں ایف اے میں داخلے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ راگست معین کی گئی ہے۔ جیسا کہ قارئین کے علم میں ہے، قرآن کالج میں ایف اے کلاس کے اجراء کا فیصلہ اسی سال سے کیا گیا ہے۔ مرکزی انجمن خدام القرآن کے محدود وسائل کے پیش نظر، کہ جس میں حکومت کی کوئی گرانٹ شامل ہوتی ہے نہ پٹرو ڈالر کی کوئی آمیزش، فی الحال کالج میں طلبہ کے لیے جو نصاب معین کیا گیا ہے اس میں طلبہ کے لیے مضامین کے انتخاب کی گنجائش بہت کم رکھی گئی ہے۔ سائنس کے مضامین کو نصاب میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ تو پہلے سے تھا ہی، آرٹس کے مضامین میں سلیکشن کی گنجائش بھی سردست کچھ زیادہ نہیں ہے۔ صورت حال کچھ اس طرح ہے کہ انٹرمیڈیٹ بورڈ کے مطابق ایف اے میں انگریزی، اردو، مطالعہ پاکستان اور اسلامک سٹڈیز لازمی مضامین کے طور پر پڑھائے جاتے ہیں۔ اردو اور انگریزی کا شمار مرکزی مضامین میں ہوتا ہے اور فائنل امتحان میں ان دونوں کے لیے ڈیڑھ ڈیڑھ سو نمبر مخصوص ہوتے ہیں۔ مطالعہ پاکستان اور اسلامیات ضمنی مضامین شمار ہوتے ہیں اور ہر دو کے لیے کل پچاس پچاس نمبر مخصوص ہوتے ہیں۔ ان مضامین کے علاوہ ایف اے کے طلبہ کو تین انتخابی (ELECTIVE) مضامین کا چناؤ کرنا ہوتا ہے۔ قرآن کالج میں چونکہ عربی زبان کی تعلیم پر غیر معمولی زور ہوگا اور دینی تعلیم کا ایک معین نصاب بھی طلبہ کو پڑھایا جائے گا لہٰذا انتخابی مضامین میں سے عربی اور اسلامیات قرآن کالج کے ہر طالب علم کے لیے لازمی مضامین شمار ہوں گے۔ تیسرے انتخابی مضمون کے بارے میں طلبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ معاشیات، سیاسیات یا فلسفہ میں سے کوئی ایک مضمون اپنے لیے منتخب کر لیں۔

تاہم مذکورہ بالا تمام محدودیت کے باوصف قرآن کالج اپنے جلو میں کشش کے کئی پہلو رکھتا ہے بالخصوص اُن لوگوں کے لیے جن کی ترجیحات دنیاوی منافع تک محدود نہیں ہیں بلکہ آخرت کو وہ دنیا پر مقدّم جانتے ہیں۔ قرآن کالج کے امتیازی پہلو حسب ذیل ہیں۔

(باقی صد ۴۸ پر)